مولانا صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے مسائل کے بارے میں فتوی مشورہ درکار تھا۔

مسئلہ نمبر 1۔ اگر کسی طوائف یا خواجہ سرا سے ملاقات کے لیے کوئی شخص جاتا ہے اور وہ اسکو کھانا یا تحفہ دے تو کیا وہ لینا جائز ہے یعنی حلال ہوگا؟

مسئلہ نمبر 2: دینی جماعت تنظیم اسلامی کے (بانی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب) میں شمولیت اور ان کے دروس میں شرکت کے بارے میں آپ حضرات کی کیا رائے ہے؟

والسلام

عمران خان جدون

سواتی گیٹ پشاور

دار الافتاء

فتوی نمبر ۳۸/۱۲۴۹

مورخہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱)۔۔۔ اگر کوئی خواجہ سرا یا طوائف ملتے وقت کوئی تحفہ یا کھانا پیش کرے تو اس کے قبول کرنے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر اس کی ساری آمدنی یا اکثر آمدنی حرام ذرائع سے حاصل ہوتی ہے تو ان کے یہاں دعوت کھانے یا تحفہ قبول کرنے سے معذرت کرنی لازم ہے، لیکن اگر وہ حلال مال سے دے یا اس کی اکثر آمدنی حلال ذرائع سے حاصل ہوتی ہے، تو اس صورت میں تحفہ قبول کرنے یا دعوت قبول کرنے کی گنجائش ہے۔

الفتاوى الهندية (342/5، الكراهية رشيدية)

ولا يجوز قبول هدية أمراء الجور ؛ لأن الغالب في مالهم الحرمة إلا إذا علم أن أكثر ماله حلال بأن كان صاحب تجارة أو زرع فلا بأس به ؛ لأن أموال الناس لا تخلو عن قليل حرام فالمعتبر الغالب ، وكذا أكل طعامهم ، كذا في الاختيار شرح المختار .

الفتاوى الهندية – (5 / 343)

آكِلُ الرِّبَا وَكَاسِبُ الْحَرَامِ أَهْدَى إلَيْهِ أَوْ أَضَافَهُ وَغَالِبُ مَالِهِ حَرَامٌ لَا يَقْبَلُ، وَلَا يَأْكُلُ مَا لَمْ يُخْبِرْهُ أَنَّ ذَلِكَ الْمَالَ أَصْلُهُ حَلَالٌ وَرِثَهُ أَوْ اسْتَقْرَضَهُ، وَإِنْ كَانَ غَالِبُ مَالِهِ حَلَالًا لَا بَأْسَ بِقَبُولِ هَدِيَّتِهِ وَالْأَكْلِ مِنْهَا، كَذَا فِي الْمُلْتَقَطِ.

(۲)۔۔۔ "تنظیمِ اسلامی" کا شمار فی الجملہ اہل السنت والجماعت میں ہوتا ہے لیکن اس تنظیم کے بانی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب مرحوم نے مستند اساتذہ ومشائخ سے باقاعدہ علمِ دین حاصل نہیں کیا، بلکہ فہمِ دین کے بارے میں اپنے ذاتی مطالعہ پر اعتماد کیا ہے، اس لئے ان کی تحریرات اور تقریرات پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا، اور جو شخص تنظیمِ اسلامی کی تحریک رجوع الی القرآن کا حصہ ہو اور اس تحریک کے تحت درسِ قرآن دیتا ہو، اگر وہ قرآن پاک کا درس اکابر علماءِ امت کی تفاسیر اور نظریات کے مطابق دے، اور تنظیم اسلامی کے بانی ڈاکٹر اسرار احمد کے ایسے نظریات، اور تحریرات اور تقریرات بیان نہ کرے، جو مستند علماء امت کے موقف کے خلاف ہوں، تو ایسے شخص کے درسِ قرآن میں شرکت کرنے کی گنجائش ہے، لیکن اگر وہ شخص مستند علماء کے خلاف موقف بیان کرتا ہو تو ایسے شخص کے درسِ قرآن میں شرکت کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ (ماخذہ التبویب ۹ـ۱۳۴۰)

صحيح مسلم (1 / 14):

عن محمد بن سيرين، قال: «إن هذا العلم دين، فانظروا عمن تأخذون دينكم»

صحيح مسلم (1 / 15):

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

وحدثني محمد بن عبد الله بن قهزاذ من أهل مرو، قال: سمعت عبدان بن عثمان يقول: سمعت عبد الله بن المبارك، يقول: «الإسناد من الدين، ولولا الإسناد لقال من شاء ما شاء»

والله تعالیٰ اعلم بالصواب

کاشف جلیل

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۳ شعبان ۱۴۳۵ھ

۳ جون ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

الجواب صحیح

۳/۸/۱۴۳۵ھ